اکیسویں صدی میں، دنیا کے مسلمانوں کی بالعموم اور پاکستانی

مسلمانوں کی بالخصوص سب سے بڑی اور بنیادی خامی

کردار سازی

(مومنانہ صفات)

کا فقدان

تو آیئے، با آسانی پیدا کریں اپنے معاشرے و امت کے افراد میں

''مومنانہ صفات''، تا کہ وہ بن جائیں ''بہترین انسان و مسلمان''

جامع، سادہ وآسان ۵ نکاتی منصوبہ

(افراد میں ''مومنانہ صفات'' پیدا کرنے کے لیے)

۱۔ شعوری ایمان

۲۔ شعوری نماز

۳۔ شعوری قرآن

۴۔ کردار سازی۔ مومنانہ صفات کا پروان

۵۔ ''جہاد وقتال'' کے ذریعے اسلامی نظام کا نفاذ

(خیر خواہی کے جذبے سے)

شعوری ایمان

۱۔ ایمان باللہ۔ سمجھ بوجھ کر ’’لا الہ الا اللہ‘‘ کو زبان و دل سے ادا کرنا۔سب سے پہلے ۵ طاغوت کا انکار پھر اللہ پر ایمان ۔ضمیمہ الف

۲۔ ایمان بالرسول ﷺ ۔ سمجھ بوجھ کر ’’محمد رسول اللہ‘‘ کو زبان و دل سے ادا کرنا۔ ض۔ب

۳۔ شعور کو اجاگر کرنا۔ ۵ بنیادی سوال ۔ ض۔ج

۴۔ ایمان بالکتاب۔ (شعوری قرآن) ض۔د

۵۔ ایمان بالاخرۃ۔ ض۔ر

(ضمیمہ کا مخفف، ض استعمال کیا گیا ہے)

شعوری ''نماز''

ا۔ شعوری نماز۔ سمجھ بوجھ کر پوری نماز ادا کرنا۔ ض۔س

۲۔ سورۃ الفاتحہ بالخصوص تفصیل۔ ض۔ص

۳۔ مرکزی نکتہ۔

یہ جاننا اور سمجھنا کہ ہم اللہ تعالیٰ سے کس طرح کا ''سیدھا راستہ'' اور ''کن لوگوں جیسا کردار'' مانگ رہے ہیں۔

مرکزی نکتہ

(مومنانہ صفات والی کردار سازی کے لیے)

نماز کی ہر رکعت میں لازمی ''سورۃ الفاتحہ'' پڑھتے ہوئے، جب ہم قرأت کرتے ہیں"صراط الذین انعمت علیھم" '' راستہ ان لوگوں کا جن پہ تونے انعام کیا''

تو پھر

سورۃ النساء۔آیت نمبر ٦٩ کے مطابق ہمارے ذہن وقلب میں ٣ درجے کے انعام یافتہ لوگوں کا کردار آنا چاہیے۔"انعم اللہ علیھم من النبین و الصدیقین و الشھدآءِ و الصلحین ----"

''جن پر اللہ نے انعام کیا (یعنی) انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور نیک لوگ''

انعام یافتہ لوگوں کے درجے

۱۔ انبیاء۔تمام انبیاء بالعموم اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بالخصوص۔

درجہ اول (اعلیٰ ترین درجہ)

۲۔ صدیقین۔شہداء} خلفائے راشدین۔

درجہ دوم

۳۔ صالحین۔مومنین،متقین اور محسنین۔

(کم از کم درجہ)

مومنین کی صفات

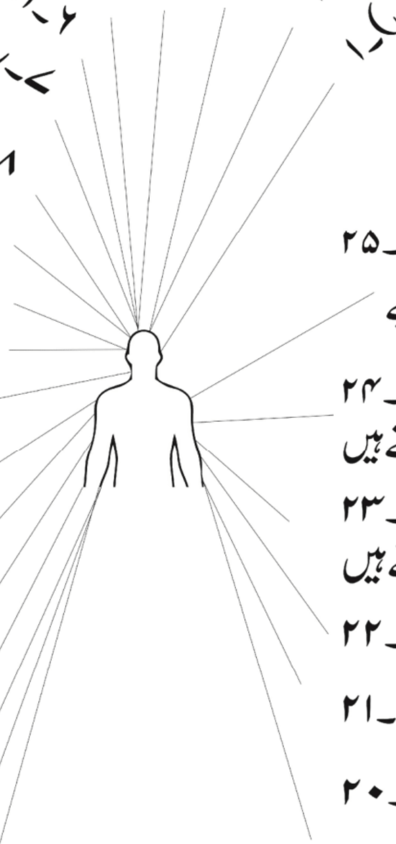

۱۔ ایمان باللہ (ایمان بالغیب)
۲۔ ایمان بالرسول
۳۔ ایمان بالکتاب (شعوری قرآن)
۴۔ ایمان بالآخرۃ (مقصد حیات، حق کا ساتھ دینا۔ خلافت کی ذمہ داری)
۵۔ شعوری نماز
۶۔ انفاق فی سبیل اللہ
۷۔ روزہ
۸۔ حج
۹۔ اللہ و رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت و اطاعت میں شدید
۱۰۔ سچے ہوتے ہیں
۱۱۔ تقوی اختیار کرتے ہیں
۱۲۔ والدین سے احسان اور صلہ رحمی
۱۳۔ آیات پر غور و فکر
۱۴۔ گناہ پر اڑتے نہیں، توبہ کرتے ہیں
۱۵۔ تہجد گزار
۱۶۔ صبر، شکر اور اللہ پر توکل کرتے ہیں
۱۷۔ غصہ قابو میں / معاف کرتے ہیں
۱۸۔ خود غرض نہیں، بے لوث ہوتے ہیں
۱۹۔ شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں
۲۰۔ بے ہودگی / جاہلوں سے اعراض کرتے ہیں
۲۱۔ غرور و تکبر نہیں کرتے
۲۲۔ احسان کی کیفیت
۲۳۔ کافروں کے ساتھ سخت اور آپس میں رحم دل ہوتے ہیں
۲۴۔ دعوت و تبلیغ کا کام پر حکمت انداز سے کرتے ہیں
۲۵۔ جہاد و قتال۔ دین اسلام کے نفاذ و غلبے کے لیے

جب بھی ہم ہر رکعت میں اللہ تعالیٰ سے انعام یافتہ لوگوں کا راستہ، صفات یا کردار مانگیں تو ''اپنی صفات'' کو صالحین / مومنین کی صفات سے ضرور موازنہ کریں۔

(بڑی کاپی ساتھ لف ہے)

۳۔ شعوری قرآن۔ ض۔ط

سمجھ بوجھ کے ساتھ قرآن پڑھیں۔صفحہ ''6'' پرمومنین کی صفات کی تفصیلات قرآن وحدیث سے حاصل کریں اوراس ''علم کو عمل'' میں لائیں۔

۴۔ کردارسازی۔ مومنین کی 25 صفات کی تفصیل کو''قرآن وحدیث'' سے سمجھ کر(ہرصفت کی وضاحت ضمیمہ نمبر 1 سے 25 تک،ویب سائیٹ پر لکھی جارہی ہے)،نمازاورقرآن پڑھتے وقت''اپنی صفات'' سے موازنہ کرنے کی باربارمشق کرتے ہوئے اپنے اندرمومنانہ صفات پروان چڑھائیں۔

۵۔ جہاد و قتال۔ اسلامی نظام کانفاذ ضمیمہ''ع''

☆ گھرمیں۔ مومنانہ گھرانہ

☆ معاشرے میں۔ مومنانہ معاشرہ

☆ پوری دنیامیں۔ خیرخواہی کے جذبے سے،امن،سلامتی اورسکون کے لیے

مومنین کی صفات

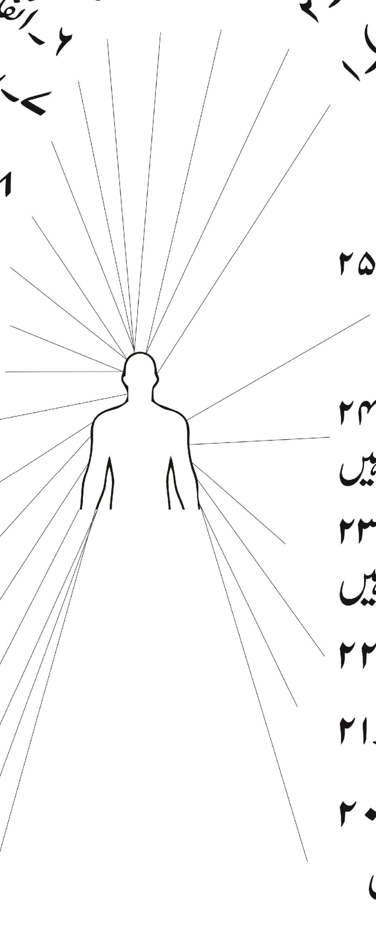

۱۔ ایمان باللہ (ایمان بالغیب)
۲۔ ایمان بالرسول
۳۔ ایمان بالکتاب (شعوری قرآن)
۴۔ ایمان بالآخرۃ (مقصد حیات، حق کا ساتھ دینا۔ خلافت کی ذمہ داری)
۵۔ شعوری نماز
۶۔ انفاق فی سبیل اللہ
۷۔ روزہ
۸۔ حج
۹۔ اللہ ورسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی محبت واطاعت میں شدید
۱۰۔ سچے ہوتے ہیں
۱۱۔ تقویٰ اختیار کرتے ہیں
۱۲۔ والدین سے احسان اور صلہ رحمی
۱۳۔ آیات پر غور و فکر
۱۴۔ گناہ پر اڑتے نہیں، توبہ کرتے ہیں
۱۵۔ تہجد گزار
۱۶۔ صبر، شکر اور اللہ پر توکل کرتے ہیں
۱۷۔ غصہ قابو میں / معاف کرتے ہیں
۱۸۔ خود غرض نہیں، بے لوث ہوتے ہیں
۱۹۔ شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں
۲۰۔ بے ہودگی / جاہلوں سے اعراض کرتے ہیں
۲۱۔ غرور و تکبر نہیں کرتے
۲۲۔ احسان کی کیفیت
۲۳۔ کافروں کے ساتھ سخت اور آپس میں رحم دل ہوتے ہیں
۲۴۔ دعوت و تبلیغ کا کام پر حکمت انداز سے کرتے ہیں
۲۵۔ جہاد و قتال۔ دین اسلام کے نفاذ و غلبے کے لیے

جب بھی ہم ''شعوری نماز'' کی ہر رکعت میں ''سورۃ الفاتحہ'' پڑھتے ہوئے، ''صراط الذین انعمت علیھم'' کہیں، یعنی اللہ تعالیٰ سے انعام یافتہ لوگوں کا راستہ، صفات یا کردار مانگیں تو ''اپنی صفات'' کو صالحین / مومنین کی صفات سے ضرور موازنہ کریں۔ اسی طرح ''شعوری قرآن'' کی تلاوت کے دوران بھی موازنہ کریں اور اپنے اندر صالحین / مومنین کی صفات پروان چڑھائیں۔

(ہر صفت کی وضاحت ضمیمہ نمبر 1 سے 25 تک، ویب سائٹ پر لکھی جا رہی ہے)